دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف:

مورخہ ۱۶رجولائی ۲۰۰۹ءکودارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا غیر اعلانیہ اجتماع منعقد۔دارالعلوم کی سابقہ روایات سے ہٹ کراس بار بھی امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر ختم بخاری کی یہ تقریب انتہائی اختصاراور مخفی طور پر منعقد ہوئی۔کیونکہ ملکی اور عالمی حالات کے پیش نظر دارالعلوم کے اس شاندار اجتماع کوکئی طرح کے خطرات لاحق تھے۔انہی حفاظتی تدابیر کے طور پر آخری روز تک کسی کو بھی اس تقریب کی اطلاع نہیں دی گئی لیکن پھر بھی پہونچنے والے ہزاروں کی تعداد میں پہونچ گئے۔اس موقع پر گیارہ سو پچاس (۱۱۵۰) کے لگ بھگ درس نظامی کے فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔تقریب کا آغاز صبح دس بجے ہوا۔سب سے پہلے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی اور آنے والے خطرات کی نشاندہی کی۔اورنہایت ہی مفید نصیحت آموز تفصیلی خطاب بھی فرمایا۔اس کے بعد دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوارالحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کوخوش آمدید کہا۔آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کے رقت آمیز دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔اس موقع پر طلباء اور علماء نے حضرت مولانا مدظلہ کی دعا پر دھاڑیں مار مار کر اپنے جذبات کا اظہار کیا اور خداوند تعالیٰ سے دینی مدارس کی حفاظت اور ملک پاکستان وعالم اسلام کی سلامتی کیلئے دعائیں کیں۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات کا انعقاد:

۱۱رجولائی بروز ہفتہ ۲۰۰۹ء کو دارالعلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔بحمد للہ امتحانات بخیر وخوبی حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ اور اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ ۱۸رجولائی ۲۰۰۹ء وفاق المدارس کے زیر انتظام تمام وفاقی درجات کے امتحانات شروع ہوئے اوراسکے ساتھ ہی دارالعلوم کی سالانہ ڈھائی مہینے کی تعطیلات بھی شروع ہوئیں۔

حضرت مولانا عبدالصمد مصری باانڈہ کی وفات:

۱۵راگست بروز ہفتہ دارالعلوم اور حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ کے انتہائی مخلص حضرت مولانا عبدالصمد صاحبؒ طویل علالت کے بعدوفات پاگئے۔مولانا مرحوم انتہائی متقی' پرہیزگاراور باصلاحیت انسان تھے۔تمام عمردرس وتدریس اورفن خطاطی سے منسلک رہے۔دارالعلوم حقانیہ کے ابتدائی مخلصین میں سے تھے۔آپ کی نماز جنازہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔جنازہ میں دارالعلوم کے مدرسین اور علاقہ بھر کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ادارہ آپ کے صاحبزادگان مولانا عبدالحق حقانی' مولانا کفایت الحق حقانی اور مولانا حمایت الحق حقانی۔سے دلی تعزیت کرتا ہے۔